احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 7 جولائی 2008ء

روزنامہ
# الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 7 جولائی 2008ء 3 رجب 1429 ہجری 7 / وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 153

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ زمانہ بھی روحانی لڑائی کا ہے۔شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر (دین) کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ (دین) کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔مبارک وہ جو اس کو شناخت کرتا ہے اب تھوڑا زمانہ ہے ابھی ثواب ملے گا لیکن عنقریب وقت آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی سچائی کو آفتاب سے بھی زیادہ روشن کر دکھائے گا۔وہ وقت ہو گا کہ ایمان ثواب کا موجب نہ ہو گا اور توبہ کا دروازہ بند ہونے کے مصداق ہو گا۔اس وقت میرے قبول کرنے والے کو بظاہر ایک عظیم الشان جنگ اپنے نفس سے کرنی پڑتی ہے۔وہ دیکھے گا کہ بعض اوقات اس کو برادری سے الگ ہونا پڑے گا۔اس کے دنیاوی کاروبار میں روک ڈالنے کی کوشش کی جائے گی اس کو گالیاں سننی پڑیں گی۔لعنتیں سنے گا مگر ان ساری باتوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ملے گا۔

لیکن جب دوسرا وقت آیا اور اس زور کے ساتھ دنیا کا رجوع ہوا جیسے ایک بلند ٹیلہ سے پانی نیچے گرتا ہے اور کوئی انکار کرنے والا ہی نظر نہ آیا اس وقت اقرار کس پایہ کا ہو گا؟ اس وقت ماننا شجاعت کا کام نہیں ثواب ہمیشہ دکھ ہی کے زمانہ میں ہوتا ہے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کر کے اگر مکہ کی نمبرداری چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک دنیا کی بادشاہی دی۔پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کمبل پہن لیا اور ہر چہ بادا باد، ماکشتی در آب انداختیم کا مصداق ہو کر آپ کو قبول کیا تو کیا خدا تعالیٰ نے ان کے اجر کا کوئی حصہ باقی رکھ لیا؟ ہر گز نہیں۔جو خدا تعالیٰ کے لئے ذرا بھی حرکت کرتا ہے وہ نہیں مرتا جب تک اس کا اجر نہ پالے۔حرکت شرط ہے۔ایک حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف معمولی رفتار سے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔

ایمان یہ ہے کہ کچھ مخفی ہو تو مان لے۔جو ہلال کو دیکھ لیتا ہے تیز نظر کہلاتا ہے لیکن چودھویں کے چاند کو دیکھ کر شور مچانے والا دیوانہ کہلائے گا۔

اس موقعہ پر مولانا مولوی عبد اللطیف صاحب کابلی نے عرض کی کہ حضور میں نے ہمیشہ آپ کو سورج ہی کی طرح دیکھا ہے کوئی امر مخفی یا مشکوک مجھے نظر نہیں آیا پھر مجھے کوئی ثواب ہو گا یا نہیں۔فرمایا:۔

آپ نے اس وقت دیکھا جب کوئی نہ دیکھ سکتا تھا۔آپ نے اپنے آپ کو نشانہ ابتلاء بنا دیا اور ایک طرح سے جنگ کے لئے تیار کر دیا۔اب بچ جانا یہ خدا کا فضل ہے۔ایک شخص جو جنگ میں جاتا ہے اس کی شجاعت میں تو کوئی شبہ نہیں اگر وہ بچ جاتا ہے اور اسے کوئی گزند نہیں پہنچتا تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔اسی طرح آپ نے اپنے آپ کو خطرات میں ڈال دیا اور ہر دکھ اور ہر مصیبت کو اس راہ میں اٹھانے کے لئے تیار ہو گئے اس لئے اللہ تعالیٰ آپ کے اجر کو ضائع نہیں کرے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 16)

## حفاظت رسولؐ کے لئے

کفار مکہ نے ایک دفعہ مسجد حرام میں رسول اللہ ﷺ کو گھیر لیا اور ایک شخص نے آپ کی گردن میں چادر ڈال کر گلا گھونٹنا شروع کر لیا۔حضرت ابو بکرؓ روتے ہوئے آئے اور رسول اللہ کو چھڑایا تو دشمنوں نے انہیں پکڑ لیا اور ان کے سر اور داڑھی کے بال کھینچے اور پراگندہ حال میں ان کو چھوڑا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 صفحہ 290 ذکر ما لقی رسول اللّٰہ من قومه)

## مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2008ء ہے۔والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ولدیت۔تاریخ پیدائش۔ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

**اہلیت:**

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

**انٹرویو:**

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہو گا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18,17۔اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہو گا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

**عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز:** کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔اگست سے ہو گا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ: 35460
فون: 047-6213322-047-6212473

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

# حضرت خلیفۃ المسیح الاول (حالات اور خدمات)

نمبر 4

**سوال**: حضور کے دور کے پہلے جلسہ سالانہ کا نقشہ کیا تھا۔
**جواب**: حضور کے دور کا پہلا جلسہ سالانہ دسمبر 1908ء میں ہوا۔ تقریباً 3 ہزار احمدیوں نے شرکت کی۔ جلسہ پر حضور کی دو تقاریر ہوئیں جو بعد میں "روحانی علوم" کے عنوان سے شائع ہوئیں۔
**سوال**: خلافت اولیٰ میں جو بزرگ لنگر خانہ کے مہتمم رہے ان کے نام لکھیں۔
**جواب**: (۱) حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی (۲) حکیم محمد عمر صاحب (۳) حضرت قاضی خواجہ علی صاحب۔
**سوال**: 21 جنوری 1909ء کو حضور نے کونسی تحریک فرمائی۔
**جواب**: یتامیٰ، مساکین اور طلبہ کی امدادی تحریک۔
**سوال**: حضور نے "قوم اور انجمن دونوں کا خلیفہ مطاع ہے اور یہ دونوں خادم ہیں انجمن مشیر ہے" کب ارشاد فرمایا۔
**جواب**: 31 جنوری 1909ء کو نمائندگان کی شوریٰ میں۔
**سوال**: حضور نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد کب رکھی اور اس کے پہلے ہیڈ ماسٹر کون تھے۔
**جواب**: یکم مارچ 1909ء کو۔ حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب پہلے ہیڈ ماسٹر تھے۔
**سوال**: مدرسہ احمدیہ کی مستقل درسگاہ کی حیثیت سے کب بنیاد رکھی گئی۔
**جواب**: یکم مارچ 1909ء کو۔
**سوال**: اخبار "نور" کب جاری ہوا۔
**جواب**: اکتوبر 1909ء میں۔
**سوال**: نماز جمعہ میں احمدی مستورات نے پہلی بار شرکت کب کی۔
**جواب**: 21 جنوری 1910ء کو۔
**سوال**: حضور نے بیت اقصیٰ کی توسیع کے لئے اجتماعی وقار عمل میں کب شرکت کی۔
**جواب**: 11 مارچ 1910ء کو۔
**سوال**: خطبہ جمعہ میں پہلی بار آواز آگے پہنچانے کے لئے آدمی کب مقرر کئے گئے۔
**جواب**: 25 مارچ 1910ء کو۔
**سوال**: حضور نے کب اور کس طرح زلازل سے خبردار فرمایا۔
**جواب**: مارچ 1910ء میں حضور نے "الانذار" کے نام سے اعلان شائع کر کے زلازل سے خبردار فرمایا۔
**سوال**: حضور نے بیت نور قادیان کا افتتاح کب فرمایا۔
**جواب**: 23 اپریل 1910ء کو۔
**سوال**: حضور نے منصب خلافت سنبھالنے کے بعد پہلا سفر کب اور کہاں کا فرمایا۔
**جواب**: جولائی 1910ء میں ملتان کا۔
**سوال**: گھوڑے سے گرنے کا واقعہ کب پیش آیا۔
**جواب**: 18 نومبر 1910ء کو۔
**سوال**: بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عمارت کی بنیاد کس نے اور کب رکھی۔
**جواب**: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے دسمبر 1910ء میں۔
**سوال**: حضور نے اپنی جگہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو صدر انجمن احمدیہ کا میر مجلس کب مقرر فرمایا۔
**جواب**: 2 دسمبر 1910ء کو۔
**سوال**: حضور نے حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کے حق میں بطور امام کب وصیت تحریر فرمائی۔
**جواب**: 19 جنوری 1911ء کو۔
**سوال**: حضور نے کب اور کس کو اپنے خرچ پر سنسکرت پڑھانے کا اہتمام فرمایا۔
**جواب**: مارچ 1911ء میں حضور نے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب کو اپنے خرچ پر سنسکرت پڑھانے کا اہتمام فرمایا۔
**سوال**: تقسیم بنگال کی تنسیخ کے متعلق حضرت مسیح موعود کا الہام کب پورا ہوا۔
**جواب**: 12 دسمبر 1911ء کو۔
**سوال**: انجمن مربیان کا قیام کب عمل میں آیا۔
**جواب**: فروری 1912ء میں۔

## شاملین دفتر اول تحریک جدید کے ورثاء کی توجہ کیلئے

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا:-

"تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔" (مطبوعہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے شاملین کی طرف سے چندہ ادا فرما رہے ہیں تو براہ کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تاکہ دفتری ریکارڈ مکمل رکھا جا سکے۔ شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## نمایاں اعزاز

❁ مکرم طارق محمود ملک صاحب صدر رونگ مجلس صحت تحریر کرتے ہیں۔

پنجاب کے مختلف اضلاع کے مابین مشین رونگ ٹورنامنٹ مورخہ 25 جون 2008ء کو لاہور میں منعقد ہوا جس میں کل آٹھ اضلاع کی ٹیموں نے شرکت کی۔ جس میں ربوہ کے 12 کھلاڑیوں نے ضلع جھنگ، ضلع سرگودھا اور ضلع فیصل آباد کی نمائندگی کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف کیٹیگریز میں حصہ لیتے ہوئے 7 کھلاڑیوں نے پہلی اور ایک کھلاڑی نے دوسری پوزیشن حاصل کی اور اسی کارکردگی کی بنیاد پر پنجاب کی ٹیم میں 10 کھلاڑی ربوہ سے سلیکٹ ہوئے۔

### اینٹی نارکوٹکس نیشنل رونگ چیمپین شپ 2008ء

یہ چیمپین شپ 26 تا 27 جون 2008ء لاہور میں منعقد ہوئی۔ جس میں پنجاب کی ٹیم میں کل 16 کھلاڑیوں میں سے 10 کا تعلق ربوہ سے تھا کل آٹھ ٹیموں نے شرکت کی اور پنجاب کی ٹیم نے اس چیمپین شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کے کھلاڑی کی کارکردگی ٹورنامنٹ میں بہت اچھی رہی اور ان کھلاڑیوں نے 3 سلور اور دو نے برونز میڈل حاصل کئے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ عرفان احمد بشیر۔ اوپن ویٹ 2000 میٹر سلور میڈل
2۔ فیصل احمد۔ لائٹ ویٹ 500 میٹر سلور میڈل
3۔ فضل احمد بشیر احمد، مدثر احمد، احسان اللہ لائٹ ویٹ ٹیم 4x500 میٹر سلور میڈل
4۔ خرم شہزاد۔ لائٹ ویٹ 2000 میٹر۔ برونز
5۔ شہباز احمد، عدنان احمد، مرتضیٰ احمد، اوپن ویٹ ٹیم 4x500 میٹر۔ برونز

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سب کیلئے مبارک کرے۔

## ملازمت کے مواقع

❁ کیڈٹ کالج سانگھڑ میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے 0235-548001-4:

ہائی ٹیک انجینئرنگ فیلڈ آف کمیونیکیشن سسٹم اینڈ ایروسپیس انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی اسلام آباد میں داخلے شروع ہیں۔ انکوائری برائے داخلہ admissions@ist.deu.pk

انکوائری برائے آن لائن رجسٹریشن admissions@induction8402.com.pk

❁ ڈیسکن انجینئرنگ لمیٹڈ کو قطر میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔

رابطہ کیلئے:۔ ڈیسکن ہیڈ کوارٹرز 18 کلومیٹر فیروز پور روڈ لاہور فون 042-5990034 Ext 610

❁ جی ایچ تھاور اینڈ کمپنی کو Creative, Clint Service & Media سے منسلک آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔

رابطہ کیلئے: جی ایچ تھاور اینڈ کو C-71 بلاک 2 کلفٹن کراچی 75600 ghthaver@gmail.com

❁ کراچی میں واقع ایک ملٹی نیشنل ایف ایم سی جی کمپنی کو مختلف آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔

رابطہ کیلئے:۔ 16/B سندھ مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی: 74400

E-Mail:recruitment.food@gmail.com

❁ Descon Oxychem Ltd لاہور کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹ کیلئے نوجوان درکار ہیں۔

رابطہ کیلئے:۔ Descon Oxychem Ltd, HR Dept, 18Km, Lahore Sheikhupura Road, Lahore, careers@desconoxychem.com

❁ پاکستان میرین اکیڈمی میں داخلے شروع ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے اور معلومات کے لئے پاکستان میرین اکیڈمی، ہاکس بے روڈ کراچی 75780:

فون 021-9241201-5 Ext: 216/245:

www.marineacademy.edu.pk

مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 29 جون 2008ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

# میری والدہ محترمہ گلنار بیگم صاحبہ

دنیا بھی اک سرا ہے
بچھڑے گا جو ملے گا
گر سو برس رہا ہے
آخر کو پھر جدا ہے

ہماری والدہ محترمہ گلنار بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ سے انتہائی پیار کرنے والی، رسول اللہ ﷺ کی عاشق۔ حضرت مسیح موعود کی محبت سے سرشار تھیں۔ جن کے دل میں خلفاء کی محبت بچپن سے ہی قادیان کی پاکیزہ فضاؤں میں رچائی گئی تھی۔

ہماری ماں! ہمارے لئے کیا تھی! ایک چھت، جس کے نیچے ہم پناہ لیتے تھے۔ ایک سایہ جس سے ہم لطف اٹھاتے تھے۔ ایک چشمہ شیریں جس سے ہم سیراب ہوتے تھے۔ دعاؤں کا ایک خزانہ! جو ہماری ضروریات کا متکفل ہوتا۔ جس نے ہمیں غموں سے دور اور فکروں سے آزاد کر رکھا تھا۔ جو خود تکلیف اٹھا کر ہمارے آرام کا خیال رکھتا اور خود جاگ کر ہمیں سونے کی تلقین کرتا۔

میری والدہ مکرمہ گلنار بیگم صاحبہ اور میرے ابو مکرم عبدالحمید صاحب میں بہت محبت تھی۔ مثالی جوڑا تھا۔ دونوں ایک دوسرے کا بہت خیال رکھتے۔ چونکہ زمیندار گھرانہ تھا۔ ابو کو کھیتوں میں جانا ہوتا تھا۔ اس لئے وقت پر ناشتہ، کھانا اور دوسری ضروری اشیاء کا پہلے سے بندوبست کر کے رکھتیں۔ جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہے کبھی اپنے والدین کو جھگڑا کرنا تو دور کی بات باہم تکرار کرتے بھی نہیں سنا۔ والد صاحب بھی امی جان کی بہت دلداری کرتے۔ مگر امی جان بھی تو ان کا ہر طرح خیال رکھتی تھیں۔ امی کہا کرتی تھیں کہ حضرت سیدہ اماں جان کا ارشاد ہے کہ خاوند کا خیال رکھو۔ اس کی ضروریات کی طرف دھیان دو۔ اس کی پسند و ناپسند کا علم ہونا چاہئے۔ کبھی وہ کام یا بات نہ کریں جس سے خاوند کو غصہ آئے۔ ہمیشہ مؤدب رہیں۔ نتیجۃً وہ آپ سے محبت و شفقت سے پیش آئے گا۔ کہ تمہاری ضروریات کا خیال رکھے گا اور یہی کچھ ہم نے اپنے گھر میں دیکھا۔

چونکہ دادا جان محترم میاں محمد اسمٰعیل صاحب ہمارے خاندان کے سربراہ اور پہلے احمدی تھے۔ موضع جھول میں احمدیت کی بناء انہی کی وجہ سے پڑی مضبوط جماعت قائم ہوئی۔ صدر جماعت بھی آپ ہی تھے۔ اس لئے تمام مرکزی اور ضلعی مہمان ہمارے گھر ہی آتے تھے۔ ان سب کے کھانے وغیرہ اور بستروں، چارپائیوں اور چائے لسی کا انتظام نہایت خوش اسلوبی اور خوشی سے کرتیں اور مہمانوں کی خدمت کر کے بہت خوش ہوتیں۔ بعض دفعہ عین دوپہر کے وقت مہمان آ جاتے اور بعض دفعہ انتہائی رات گئے گاؤں میں بجلی تھی نہ گیس۔ اس کے باوجود امی جلدی سے ان کے لئے کھانے کا انتظام کرتیں اور کہا کرتی تھیں۔ مہمان خدا کی رحمت ہوتا ہے اور پھر وہ مہمان تو خاص طور پر خدا کی رحمت ہوتا ہے جو مرکز سے ضلع سے آئیں۔ کیونکہ وہ محض خدا کے لئے خدا کی جماعت کے کام کے لئے آتا ہے اس لئے اس کی خاص طور پر خاطر تواضع کرتیں۔ مہمان نوازی کی یہ عادت ربوہ میں جب ہمارے پاس رہتیں۔ کوئی آ جائے، کس وقت آ جائے تازہ کھانا حاضر اور کوشش ہوتی کہ مہمان کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھا جائے۔ کہا کرتیں جب ہمارے مسیح موعود مہمانوں کی دلداری کرتے تھے ہم کیوں نہ کریں۔

آپ کی وفات مورخہ 25 فروری 2008ء کو ہوئی۔ اس موقع پر پر کچھ اجنبی عورتیں جنہیں ہم بالکل نہ جانتے تھے آئیں ہمارے ساتھ تعزیت کی۔ پوچھنے پر بتانے لگیں کہ ہماری آپ کی والدہ سے واقفیت اس طرح سے ہوئی کہ ایک دن دوپہر کو ہم جا رہی تھیں کہ پیاس محسوس ہوئی۔ ہم نے آپ کا دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ کی امی نے کھولا۔ ہم نے پانی پلانے کو کہا۔ انہوں نے کہا اندر آ جائیں۔ پھر ہمیں بیٹھک میں بٹھایا۔ پنکھا چلایا اور نہایت محبت اور اصرار سے ہمیں پانی پلایا اور کہا کہ یہ کھانے وقت ہے کھانا بھی کھا لیں۔ باوجود ہمارے بار بار کے انکار کے انہوں نے یہی کہا کہ نہیں کھانے کا وقت پہلے کھانا کھا لیں اور کھلا کر بھیجا۔ بعض دفعہ امی جان کسی اجنبی عورت کو لئے گھر میں داخل ہوتیں۔ جب ہم پوچھتے یہ کون ہیں تو جواب دیتیں یہ کسی کا گھر ڈھونڈ رہی تھیں، مل نہیں رہا تھا۔ میں نے کہا میرے گھر آؤ، کھانا وغیرہ کھاؤ۔ پھر میرے بچے آپ کو متعلقہ مقام تک پہنچا آئیں گے۔

میری والدہ ابو کی دوسری بیوی تھیں۔ پہلی بیوی سے چار بیٹیاں تھیں۔ امی ان کے ساتھ نہایت ملاطفت، نرمی اور شفقت سے پیش آتیں کبھی انہیں یہ محسوس نہ ہونے دیا کہ وہ ان کی حقیقی بیٹیاں نہیں ہیں اور اللہ جزاء دے ہماری ان چاروں بہنوں کو بھی، انہوں نے بھی کبھی والدہ کے احترام میں کمی نہ کی۔ بہت خیال رکھتیں اور بہت خدمت کرتیں اور ہمارے ساتھ بھی بڑی شفقت سے پیش آتیں۔ کبھی انہوں نے ہمیں سوتیلے بہن بھائی نہ جانا۔ بلکہ حقیقی بہن بھائیوں کی طرح پیش آتیں اور یہی محبت انہوں نے آگے اپنی اولادوں کو بھی منتقل کی۔ ایک بڑی خوبی ہماری والدہ محترمہ میں یہ تھی کہ اگر کسی رشتہ دار سے کبھی کوئی اَن بن ہو جاتی تو اس کا چرچا گھر میں بچوں کے سامنے نہ کرتیں۔ تاکہ ان کے دلوں میں کدورت پیدا نہ ہو۔ بلکہ بچوں کو ان کے گھروں میں بھجواتیں۔ اگر کسی طرح بچوں کو معلوم ہوتا اور وہ کنی کتراتے تو یہی نصیحت فرماتیں کہ بڑوں کے معاملہ میں بچوں کو نہیں آنا چاہئے اور پھر جلد از جلد صلح کی طرف مائل ہوتیں۔ ناراضگی کو لمبا نہ کرتیں۔ ہر آنے جانے والے سے مسکرا کر ملتیں۔ جب ناراضگی ختم کرتیں تو پھر کبھی ذکر نہ کرتیں کہ کوئی بات ہوئی تھی۔

ہماری امی کو ہماری تعلیم اور تربیت کا بہت خیال تھا۔ چونکہ خود قادیان کے پاکیزہ ماحول میں حضرت اماں جان کے زیرسایہ پلی بڑھی تھیں۔ اس لئے سلسلہ کے وقار کا بہت خیال رکھتیں۔ وہیں سے کتب کا مطالعہ سیکھا۔ باوجود اَن پڑھ ہونے کے الفضل، تشحیذ اور مصباح کا مطالعہ خود کرتیں، بچوں سے کرواتیں۔ ہر جلسے اور اجلاس میں حاضر ہوتیں۔ بچوں کو ان کے پروگراموں میں بھجواتیں۔ جب ہم میں سے کوئی کسی مقابلے میں انعام لے کر لوٹتا تو ان کی خوشی دیدنی ہوتی۔ جب کسی بچے نے گھر سے باہر جانا ہوتا تو باہر کے دروازے تک آتیں۔ بہت دعاؤں سے رخصت کرتیں۔ جب واپس آتے پیشانی پر بوسہ دیتیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتیں کہ خیریت سے واپسی ہوئی ہے۔ آہ! آج ہم یہ محبت بھری نظری اور یہ لطیف دعائیں کہاں سے حاصل کریں گے۔ اے خدا! تو کبھی ان دعاؤں سے ہمیں محروم نہ کرنا اور ہمیشہ ہماری والدہ کی دعاؤں کا سایہ ہمارے سروں پر رکھنا اور انہیں ہمارے حق میں قبولیت فرمائے رکھنا۔ آمین

ہماری والدہ سرتاپا دعا تھیں۔ دو بجے شب گرمی ہو یا سردی بیدار ہو جاتیں۔ لمبی قراءت اور لمبے لمبے سجدے کرتیں۔ خدا کے حضور گریہ و زاری کرتیں۔ آپ کی دعاؤں میں وہ درد اور سوز ہوتا جو عرش تک پہنچتا۔ فجر کی نماز ادا کر کے تھوڑی دیر آرام فرماتیں۔ پھر بیدار ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرتیں اور یہ آپ کا روزانہ کا معمول تھا۔ اس میں سفر یا حضر اور بیماری کوئی بھی حارج نہ ہو سکتا۔ بچوں کو بھی باقاعدگی سے ہر نماز کے لئے بیت میں بھجواتیں۔ تلاوت قرآن کا خیال رکھتیں۔ پوتے، پوتیوں کو خود محبت سے لے کر بیٹھتیں انہیں پڑھاتیں، چھوٹی چھوٹی دعائیں یاد کرواتیں۔ نماز یاد کرواتیں۔ اس کا ترجمہ یاد کرواتیں۔

امی جان صرف شب زندہ دار نہ تھیں، صرف خدا کے حقوق ادا نہ کرتیں بلکہ حقوق العباد کی ادائیگی میں بھی آپ کا جواب نہ تھا۔ کسی سائل کو در سے خالی نہ جانے دیتیں۔ خاندان سے، محلّہ والوں سے، بڑوں سے چھوٹوں سے ہر ایک سے شفقت سے پیش آتیں۔ ہر ایک کے مقام اور مرتبہ کا خیال رکھتیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو بھی تعزیت کے لئے آیا امی جان کی تعریف میں رطب اللسان تھا۔ امی جان، حضرت اماں جان اور حضرت مولانا شیر علی صاحب کی بہت معتقد تھیں۔ اکثر ان کے واقعات سناتیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت آپا منصورہ بیگم صاحبہ کی محبتوں کا دلنشیں تذکرہ ہوتا۔ حضور کی شفقتوں کو یاد کر کے اکثر پُرآب ہو جاتیں۔ امی جان لمبے سفر سے تھک کر آتیں یا بیماری کے ہاتھوں مجبور ہوتیں پھر بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرتیں۔ جب کہنا امی جان سفر سے آئی ہیں یا آپ بیمار ہیں بیٹھ کر نماز پڑھ لیں۔ تو جواب دیتیں۔ جب سے میں نے حضور کو خطبہ میں فرماتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ اس کے بعد میں کبھی بیٹھ کر نماز نہیں پڑھتی۔ بلکہ کھڑی ہو کر ہی پڑھتی ہوں اور پڑھوں گی۔ رسول اللہ ﷺ کے تو کھڑے کھڑے پاؤں سوج جاتے تھے۔ تو کیا میں تھوڑی دیر بھی آپ کی محبت کی وجہ سے کھڑی نہیں ہو سکتی۔ تو کھڑے ہو کر نماز ادا کرتیں اور میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں نمازوں میں ایسا انہماک اور توجہ ہوتی اور ایسی انابت الی اللہ ہوتی کہ میں سوچتا کہ میں جوان ہو کر کیوں اس طرح عبادت نہیں کر سکتا جس طرح میری والدہ محترمہ بڑھاپے میں کرتی ہیں۔

نمازوں کے علاوہ چندوں کی ادائیگی میں بھی باقاعدگی تھی۔ چونکہ موصیہ تھیں۔ اس لئے بڑی فکر اور توجہ کے ساتھ چندہ کی ادائیگی کرتیں۔ اس کے علاوہ لجنہ کے چندہ جات بھی باقاعدگی سے ادا کرتیں۔ بچوں سے بھی ماہ بہ ماہ پوچھتیں کہ چندہ دے دیا ہے یا نہیں۔ پھر ان سے چندہ دلواتیں۔ کوئی جماعتی تحریک ہو بھرپور حصہ لیتیں۔ اجلاسات میں باقاعدگی سے جاتیں۔ وہاں کی روداد گھر آ کر بچوں کو سناتیں۔

خلافت سے آپ کو انتہائی عقیدت اور پیار تھا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطابات کیسٹس کے ذریعہ آنے لگے تو باقاعدگی سے سنتیں اور پھر جب ڈش کے ذریعہ آنے لگے تو پہلے ہی سارے کام سمیٹ لیتیں تاکہ خطبے کے دوران اٹھنا نہ پڑے اور سارے بچوں کو بھی تلقین کرتیں کہ خطبہ شروع ہونے سے پہلے ہی T.V کے آگے آ کر بیٹھو، فرماتیں جو نعمت غیروں نے ہم سے چھیننا چاہی خدا نے اسے ہمارے گھروں میں پہنچا دیا ہے اس لئے اس سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے اور پھر بعد میں گفتگو کے دوران حضرت صاحب کے خطبہ کا حوالہ دیتیں۔ ہمارے دلوں میں خلافت کی محبت اور احترام ہماری پیاری والدہ کا دلنشیں تحفہ ہے۔ امی جان کو قرآن کریم اور احادیث میں بیان فرمودہ اکثر دعائیں یاد تھیں۔ ان کا ترجمہ بھی پڑھتیں۔ جس رات آپ کی وفات ہوئی ہے اس رات بھی آپ یہ دعائیں پڑھتے ہوئے سوئی تھیں۔

اے ہمارے خدا ہمارے گناہ بخش ہم خطا پر تھے۔

اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحمت نازل فرما۔

اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردے کیونکر زندہ کرتا ہے۔

اے میرے رب آسمان سے میری بخشش اور رحم کے سامان نازل فرما۔

"اے میرے رب مجھ پر رحم فرما کہ تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دور فرما اور تکالیف کو بھی اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غموں سے نجات بخش اور ہماری مصیبتوں میں ہمارا کفیل بن جا اور ہم جہاں بھی ہوں ہمارے ساتھ ہو۔"

جب قاتل آپ کو زخمی کر کے گیا ہے شدید زخمی ہونے کے باوجود ہائے وائے نہیں کر رہی تھیں۔ بلکہ زیر لب دعا کر رہی تھیں۔ جب اطلاع ملنے پر چھوٹا بھائی پہنچا تو اسے بھی صبر اور حوصلہ اور خدا کی رضا پر راضی رہنے کی تلقین کی۔ آپ بہت ہی متوکل علی اللہ خاتون تھیں۔ اسی کو قادر اور مالک سمجھتی تھیں اور رسموں سے سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتیں۔

ایک دفعہ مشہور ہوا کہ فلاں عورت کو جن ہیں۔ امی جان بھی دیکھنے گئیں۔ آپ کو دیکھتے ہی محسوس ہوا کہ یہ فراڈ اور دھوکہ ہے اور پھر اس کا اظہار بھی کر دیا کہ کوئی جن وغیرہ نہیں۔ یہ محض سادہ لوح انسانوں کو بیوقوف بنا کر لوٹنے کا طریقہ ہے۔ اس پر وہ صاحب کہنے لگے توبہ کرو توبہ، ورنہ اس گستاخی پر جن تمہارے کسی بچہ کی جان بھی لے سکتے ہیں۔ امی جان نے غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرمایا میں کسی ایسے جن کو نہیں مانتی جو مظلوم عورتوں پر قبضہ کر کے سادہ لوح انسانوں کو بیوقوف بنا کر ان کا دھن دولت لوٹتے ہیں اور تم ایک بچے کی بات کرتے ہو میں تو اللہ کی خاطر سب بچوں کو قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ مگر تمہارے ہتھکنڈوں اور فریبوں میں آنے والی نہیں۔

جب میں نے میٹرک کا امتحان دیا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا تھا۔ گھریلو حالات کی وجہ سے (ابو فوت ہو چکے تھے) کسی بزرگ نے مشورہ دیا کہ اسے جامعہ داخل نہ کروائیں بعد میں کسی اور بچہ کو داخل کروا دیں اور اسے کسی کام پر لگائیں تا گھریلو مشکلات دور ہو سکیں۔ امی جان نے جواب دیا۔ ہم نے اسے خدا کے دین کے لئے وقف کیا ہے۔ یہی جامعہ جائے گا اور تعلیم حاصل کر کے خدمات دینیہ بجا لائے گا۔ جہاں تک گھریلو مشکلات کا تعلق ہے۔ آپ سے زیادہ میرا خدا ہمارے معاملات کو دیکھتا اور جانتا ہے وہ خود ہی کوئی حل نکالے گا اور پھر واقعی اللہ تعالیٰ نے امی کی بات کو درست ثابت کیا۔ خدا خود ہمارا متکفل بنا۔ اسی نے مشکلات آسان کیں اور ہر قدم پر ہمارا ساتھ دیا۔

1997ء میں جب ایک مذہبی کیس کے نتیجہ میں مجھے عمر قید ہوئی اور میں جیل گیا۔ تو غیر از جماعت رشتہ دار اور دوسری خواتین افسوس کرنے گھر آئیں۔ تو امی جان نے کہا۔ افسوس کیسا۔ میرا بیٹا تو مذہب حقہ کی خاطر سلاخوں کے پیچھے گیا ہے اور مجھے اس پر خوشی اور فخر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے کو قربانی کے لئے چنا ہے۔ گھر میں میری اہلیہ اور بچوں کی بھی ڈھارس بندھاتیں۔ پہلے بزرگان نے جو دین کی خاطر قربانیاں دیں ان کے واقعات سناتیں خود خدا کے حضور دعائیں کرتیں اور بچوں کو بھی خدا کے حضور ہی جھکنا سکھاتیں۔ ملاقات کے لئے جیل آتیں تو مجھے بھی حوصلہ اور ہمت سے یہ وقت گزارنے کی تلقین کرتیں۔ کسی بھی لمحے میں نے والدہ کے چہرہ پر فکر اور غم کے سائے نہ دیکھے۔ ہمیشہ جرأت اور بہادری کا جلوہ دیکھا۔ آہ! ہمیں کیا پتہ تھا کہ ہماری والدہ جو ہمیں جرأت اور بہادری کا درس دے رہی ہیں خود بھی اسی بہادری اور جرأت سے جان کا نذرانہ مولیٰ کے حضور پیش کر دیں گی۔

امی جان محترمہ بہت بہادر خاتون تھیں۔ ایک دفعہ گھر میں نہایت زہریلا سانپ نکل آیا۔ سب ڈر کر بھاگے۔ مگر امی جان نے بڑی جرأت سے اس کا کام تمام کر دیا اور ایسا تین بار ہوا۔ اسی طرح جب ایک دفعہ ایک چور ہمارے ہاں آیا اور بڑے بھائی سے گتھم گتھا ہوا تو امی جان نے آگے بڑھ کر اس کا ایسا علاج کیا کہ دم دبا کر بھاگ گیا۔

امی جان کو اپنی زندگی میں بے شمار صدمات کا سامنا کرنا پڑا۔ سب کو حوصلے سے برداشت کیا۔ خاوند فوت ہوا۔ جوان بیٹا شادی کے چند دن بعد گہری چوٹ کھا کر زخمی ہوا۔ لمبے علاج کے باوجود جانبر نہ ہو سکا۔ ایک جوان بیٹی فوت ہوئی۔ کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ بس ایک ہی جملہ کہتیں۔ ہم سب اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں۔ بلکہ ابو کی وفات پر تو ہم سب بہن بھائیوں سے بھی کہا۔ کہ تمہارا والد فوت ہوا ہے۔ مگر تمہارا خدا زندہ ہے۔ اگر تم اس کے فرمانبردار رہو گے تو وہ ہمیشہ تمہارا ہو گا۔

امی جان میں دکھاوا اور اسراف جیسی عادات نہ تھیں۔ سادہ دل، سادہ مزاج اور سلیقہ مند خاتون تھیں۔ ہر حال میں خوش رہنا، اور عسر یسر میں وقار کے ساتھ وقت گزارنا آپ کی خوبی اور ہنر مندی تھی۔ تنگی ترشی میں شکایت نہ کرتیں۔ ہر حال میں بچوں کو راضی برضا رہنے کی تلقین کرتیں۔ قرض اور سوال کرنے سے حتی الامکان بچتیں۔ ہاں ایک ہی در تھا جس سے سوال ہو سکتا تھا۔ جس سے مانگا جا سکتا۔ وہ مولیٰ کا دربار تھا۔ وہاں سوال کرتیں اور خوب نہال ہوتیں۔ ابو کا انتقال ہو چکا تھا۔ آمدن کوئی خاص نہ تھی۔ پھر بھی سب بچوں کو پڑھایا۔ سب کی شادیاں کیں۔ لیکن کسی ایک کی شادی پر بھی قرض نہ لیا۔ جہاں ایک دفعہ گئیں بات پکی کر آئیں۔ بغیر لگی لپٹی رکھے تمام حالات بتا آتیں۔ جس کے نتیجہ میں سب کی شادی آرام سے ہو گئی اور سب اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم ہیں اور قرض کے وبال سے بھی بچ گئے۔ قرآن کریم کا یہ قول ہمارے حق میں بھی پورا ہوا کہ اگر تم سچ سے کام لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری کمزوریوں پر پردہ ڈال دے گا اور تمہارے سارے کاموں کی وہ خود اصلاح کر دے گا۔ امی جان کی پانچ بہوئیں ہیں۔ امی پانچوں سے خوش تھیں۔ پانچوں امی جان سے خوش تھیں۔ ہر ایک کی خواہش ہوتی کہ امی جان ہمارے پاس رہیں۔ سب کہتی ہیں کہ اللہ ایسی ساس سب کو دے۔ ہم کہتے ہیں اللہ ایسی والدہ سب کو دے۔

جب امی جان کا جنازہ دار الضیافت لایا گیا۔ اتنا رش تھا۔ کہ دیدہ باید، ایک مسکراہٹ تھی جو چہرہ کا ہالہ بنی ہوئی تھی۔ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھیں۔ ایک بزرگ خاتون کہنے لگیں۔ گلنار کتنی خوبصورت لگ رہی ہے۔ تو دوسری نے کہا وہ کب خوبصورت نہ تھیں۔ چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ مولیٰ کی ملاقات کے لئے خوشی خوشی قدم بڑھا رہی ہیں اور ہمیں بھی پیغام دے رہی ہیں کہ ہمیشہ خوش رہنا۔ کسی طرح بھی لگ نہیں رہا تھا کہ زخمی ہوئے 36 گھنٹے گزر چکے ہیں۔ بلکہ یوں معلوم ہو رہا تھا شہزادی جیسے کوئی سو رہی ہیں۔ بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ تدفین کے موقعہ پر بھی حضرت میاں صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کئے

اللہ کرے کہ ہم میں اپنی والدہ کی تمام خوبیاں آ جائیں اور ہم ہمیشہ اپنی والدہ کی دعاؤں سے فیضیاب ہوتے رہیں۔ اور ہماری والدہ پر ہمیشہ ہمارا مولیٰ اپنی رحمت کی چادر اوڑھائے رکھے۔ ان کی مغفرت فرمائے اور ہماری طرف سے ان کی روح خوش رہے۔ آمین

☆......☆......☆

# دعا کی دولت

ہر ایک رنج و الم سے نجات دیتی ہے
دعا تو فکر و مصائب کو مات دیتی ہے

جب اضطراب میں ہوتا ہے بندۂ مومن
تو اس کے دل کو قرار و ثبات دیتی ہے

اسی سے روح کو حاصل دوام ہوتا ہے
یہی تو مُردہ دلوں کو حیات دیتی ہے

دعا سے جوش میں آتی ہے رحمت باری
یہ آدمی کو غموں سے نجات دیتی ہے

ہر ایک درد کا درماں دعا کی دولت ہے
یہ زندگی کو سرور و لذات دیتی ہے

وہ اپنے پیاروں کو اجر عظیم دیتا ہے
یوں بے حساب ثمر اُس کی ذات دیتی ہے

**عبدالصمد قریشی**

# واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان

**مکرم مولوی احمد صادق صاحب محمود نزائن گنج مشرقی پاکستان سے تحریر فرماتے ہیں:۔**

”خاکسار کا یہ احساس ہے کہ یہاں دوستوں میں استفادہ کا قابل قدر جذبہ پایا جاتا ہے اور اپنے بچوں کو دینی تعلیم دلانے کا بے حد شوق ہے وقف عارضی کی یہ برکت ہے کہ خاکسار کو رمضان کے یہ چند ایام یہاں گزار کر بہت ہی حقیر خدمات بجالانے اور اس کے بدلے بے پناہ روحانی تسکین حاصل کرنے کا نادر موقعہ ملا ہے۔

**مکرم سید انور احمد صاحب محمود آباد فارم ضلع تھرپارکر سے تحریر فرماتے ہیں:۔**

”مجھے واقعی احساس ہے کہ مجھ میں کوئی ایسی اچھائی نہ تھی جس سے یہاں کی جماعت کوئی فائدہ اٹھاتی بہر حال میں وقف عارضی کے نظام کا شکر گزار ہوں کہ اس کی وجہ سے مجھے موقعہ ملا کہ گھر سے دور ایک خاص ماحول ہے اور ایک چھوٹی سی جماعت میں جا کر میں نے سلسلہ کے لئے محبت و اخوت کے جذبات دیکھے۔“

**مکرم محمد اکرام صاحب اطہر لاہور لکھتے ہیں کہ:۔**

”خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھ سے اپنی کم بساط کم مائیگی کی وجہ سے بہت سی غلطیاں ہوئی ہیں ہاں آپ کی دعاؤں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر رو رو کر یہ دعا کرتا رہا ہوں مجھے پوری طرح یقین ہے۔ میرا غفور و رحیم خدا تعالیٰ ضرور انقلاب پیدا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کنجروڑ کی بستی پر رحم فرما کر اس میں سے ایسے لوگ پیدا کر کہ جن کے دلوں میں تیری محبت و عظمت اور خوف ہو اور جو تیرے محبوب اور تیرے مسیح موعود کے سچے ہوں۔“

**مکرم عبدالباسط صاحب صدر جماعت احمدیہ لوپریوالہ لکھتے ہیں:۔**

الف۔”میرے ساتھی محمد علی صاحب کہنے لگے کہ ان لوگوں کی تربیت تو بڑی مشکل ہوگی میں نے عرض کی کہ میاں صاحب اگر ہم نے تربیت کرنی ہوتی تھی تو واقعی مشکل تھی لیکن تربیت تو خدا تعالیٰ نے کرنی ہے اور ہم نے تو صرف لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا ہے اس کی تکمیل خدائی تقدیر آسمان سے سیدنا حضرت مسیح موعود کی زبان سے بدیں الفاظ کروا رہی ہے

بہ مفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمانست ایں بہر حالت شود پیدا

ب۔ ہمارے ان بھائیوں کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی اس مبارک تحریک سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ چنانچہ وہ کہتے تھے کہ دیکھو ان مرزائیوں میں کس قدر باہمی محبت اور تنظیم ہے کہ اپنا کھانا خود پکا کر اپنے خرچ پر اپنے بھائیوں کی تربیت کر رہے ہیں۔

**مکرم حمید احمد صاحب ظفر لاہور لکھتے ہیں:۔**

”وقف کے دوران اپنے نفس کے محاسبہ کا بہتر موقعہ ملا آج میں اپنے آپ کو بہت بدلا ہوا پاتا ہوں۔“

**مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔**

”مجھے تو زمین زرخیز ہی نظر آتی ہے میرا تو خیال ہے کہ اگر کوئی احمدی غیر از جماعت بچوں کو بھی پڑھائے تو نہایت اچھے نتائج پیدا ہو سکتے ہیں ان لوگوں کے دل اچھا اثر قبول کریں گے۔ یہ کہہ دینا کہ لوگ پرواہ نہیں کرتے درست نہیں۔“

**مکرم بشیر احمد صاحب راولپنڈی تحریر فرماتے ہیں:۔**

”خاکسار نے اس تحریک عارضی وقف کو بہت پسند کیا یہ تحریک واقفین کی اپنی روحانیت کے لئے بھی بہت مفید ہے خاکسار حضور کی خدمت میں اپنے آپ کو دو ہفتہ کے لئے ہر سال ماہ اکتوبر میں زندگی بھر پیش کرتا ہے۔

(الفضل 18 جون 1967ء)

**مکرم اقبال احمد صاحب نجم لکھتے ہیں:۔**

جب خود گرمی اور شدید گرمی میں کھانا تیار کرتے تو جہاں ایک طرح کا روحانی فائدہ حاصل ہوتا وہاں لوگوں پر بھی اچھا اثر پڑتا کہ احمدیوں کے مولوی کام بھی کرتے ہیں اور اپنا کھانا بھی آپ پکاتے ہیں ایک دن ناشتہ تیار کرتے ہوئے میری کلائی پر سے کچھ حصہ جل گیا۔ خدا کی قسم جوں جوں تکلیف ہوتی تھی ایک عجیب قسم کا روحانی سرور اور کیف محسوس ہوتا تھا اور خوشی محسوس ہوتی تھی خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ قربانی کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

خاکسار ہومیو پیتھی کی دوائیں بھی ساتھ لے گیا تھا۔ چنانچہ 25 مریضوں کو 60 مرتبہ دوائیاں مفت دی گئیں۔ اس خدمت خلق کے کام میں احمدی یا غیر از جماعت احمدی کوئی تمیز نہ ہوتی تھی تمام گاؤں کے لئے ڈسپنسری فری تھی اور چوبیس گھنٹے ہماری خدمات حاضر تھیں ان دواؤں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے اچھے نتائج نکلے۔

**مکرم خان محمد صاحب گوندل لکھتے ہیں:۔**

حضور! رکھ چراگاہ کی جماعت چھوٹے چھوٹے 9 گھروں پر مشتمل ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب صاحب حیثیت ہیں کثرت نئے احمدیوں کی ہے۔ لیکن ان کی معلومات دینی یہاں کے پیدائشی احمدیوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ چندہ جات تقریباً سو فیصدی ہیں اور جماعتی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جماعت باہم متحد ہے اور پوری طرح بیدار ہے۔“

**مکرم بدیع الزمان صاحب میمن سنگھ (بنگلہ دیش) لکھتے ہیں۔**

”رات دن مذہبی اور دینی کام میں مصروف رہے تہجد کی نماز اور قرآن شریف پڑھنے میں وقت گزرتا رہا۔ حضور دعا فرمائیں کہ آئندہ بھی وقف عارضی میں نام دینے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

**مکرم افضل احمد صاحب گوئیکی لکھتے ہیں:۔**

”مجموعی طور پر ہم نے محسوس کیا ہے کہ وقف عارضی کا اثر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت پائیدار ہوگا اس سے ایک انقلاب سا پیدا ہو رہا ہے۔

**واقفین کے وفد واپس جانے کے بعد جماعت احمدیہ بارہ موسیٰ کے صدر صاحب لکھتے ہیں:۔**

”حضور کی جاری کردہ وقف عارضی کی تحریک بڑی اچھی ہے اس سے سوئی ہوئی جماعت جاگ اٹھی ہے۔ امید ہے کہ اسی طرح کام کو جاری رکھنے سے بہت اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کام کا خود حافظ و ناصر ہو۔“

(الفضل 10 اگست 1967ء)

**ایک دوست لکھتے ہیں:۔**

”خاکسار بے شمار کمزوریوں کے باوجود حضور کے ارشاد کے مطابق کھانا خود تیار کرو کے تحت آٹا اور دیگر دیگر خوردنی اشیاء ساتھ لے گیا تھا۔ اپنے ہاتھ سے روٹی تیار کرتا رہا حالانکہ مقامی جماعت کی طرف سے بار بار اصرار کیا گیا چونکہ میانوالی ہمارے نزدیک ہونے کی وجہ سے اکثر دوست واقف تھے۔ اس لئے بھی زیادہ اصرار سے کھانا کھانے کو کہا جاتا رہا مگر پھر دوست حضور کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلانے پر خاموش ہو جاتے ایک دن میں کھانا تیار کر رہا تھا کہ ایک ہمارے گاؤں کے نزدیک کا ایک واقف مولوی آ پہنچا۔ دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ میرا منہ دوسری طرف تھا نہ رہ سکا پوچھا کہ کیا ہو رہا ہے جواباً بتایا کہ حکم کی تعمیل ہے یہ سن کر چپ ہو گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ خود کھانا تیار کرنے میں بہت برکت ہے اس لئے ہر دوست جو وقف عارضی پر جائے اس کو کھانا خود تیار کرنا چاہئے اس سے دیکھنے والے پر بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔

**مکرم محترم میاں ناصر علی صاحب لکھتے ہیں:۔**

”واقف عارضی کی الٰہی تحریک فی الواقعہ اپنے تمام پہلوؤں سے بے حد مبارک ہے اللہ کریم ہم سب کو بہ طیب خاطر اس میں حصہ لینے کی توفیق بخشے اور ہمارے محسن اور کریم آقا کی شفقت نگاہ اور درد بھری دعائیں ہمارے شامل رہیں۔“ آمین

**مکرم رائے عبداللطیف صاحب گوجرہ سے لکھتے ہیں:۔**

”دو دوستوں کو خدا تعالیٰ نے بیعت سلسلہ کی توفیق دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ آمین ثم آمین۔

دونوں مقررہ مقامات پر بچوں کو قرآن کریم پڑھاتا رہا اور دونوں جگہ نماز باجماعت کا اہتمام کیا۔ دوسرے دوستوں کو بھی دعوت الی اللہ کا بہت موقع ملتا ہے۔ میرا وقف دو ہفتہ سے بڑھا کر چار ہفتہ کر دیں کیونکہ یہاں کام بہت اچھا اور کامیاب رہا ہے امید ہے اور دوست بھی بیعت کریں گے دعا بھی فرماتے رہیں۔“

**مکرم محمد منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ کوٹلی آزاد کشمیر لکھتے ہیں:۔**

”اپنے علاقہ کے ایک غیر از جماعت دوست بھی یہاں ملازمت کے سلسلہ میں رہے ہیں ان سے بھی ملاقاتیں ہوئیں انہوں نے طعام وغیرہ کی اور رہائش کی پیشکش کی لیکن جب انہیں بتایا گیا کہ میں یہاں وقف عارضی کے سلسلہ میں آیا ہوں اور کیا کیا پابندیاں ہیں اور میں نے کس غرض کے لئے وقف عارضی کیا ہے تو ان پر اس کا بڑا اثر ہوا ان کو تالیف قلب کی خاطر میں نے کہا کہ میں آپ کی دعوت قبول نہیں کر سکتا البتہ آپ کو میری دعوت کھانے میں کوئی امر مانع نہیں ہے اس لئے آپ میری طرف سے کھانا وغیرہ کھائیں تا کہ ہم اکٹھے بیٹھ کر چند لمحات گزار سکیں اور ان کے انکار اور اصرار کے باوجود ان کو میری تجویز قبول کرنی پڑی اس طرح جو وقت ملا۔ اس میں دین دنیا، قوم، ملک اور ذاتی انفرادی و اجتماعی مسائل پر ہمدردانہ گفتگو کی گئی۔ جس کا بہت اچھا اثر ہوا اس طرح دیگر غیر از جماعت دوستوں نے بھی جب دریافت فرمایا کہ آپ کس طرح آئے ہیں تو ان کو وقف عارضی کی تحریک سے آگاہ کیا گیا۔ جس سے وہ لوگ بہت متاثر ہوئے۔

(الفضل 7 اکتوبر 1972ء)

**مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب بہاولپور لکھتے ہیں:۔**

”احباب جماعت کو نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کی۔ تقاریر اور کیسٹس کے ذریعہ اصلاح و تربیت کی کوشش کی۔ چک نمبر 66/D.B کے تھوری قوم کے کچھ ہندو گھرانوں کو بھی پیغام حق پہنچایا۔ قرآن کریم اور ملفوظات کا درس دیا جاتا رہا بفضل اللہ تعالیٰ نماز

باجماعت ادا کرنے والوں کی حاضری میں نمایاں اضافہ ہوا۔ نماز تہجد ادا کرنے اور کثرت سے دعائیں کرنے کی توفیق پائی۔ بہاولپور شہر کے علاوہ بعض جماعتوں کا دورہ کرکے اصلاح وارشاد کا کام کیا۔

### مکرم مسعودالحسن صاحب ثقفی دارالرحمت وسطی ربوہ، بھیرہ میں اپنا وقت عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

''خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے اس عرصہ میں باقاعدہ نماز تہجد ادا کرنے کا موقع ملا۔ احباب کو بیت میں آ کر نمازیں باجماعت ادا کرنے کی تحریک کی۔ ایک ناخواندہ خادم کو قرآن کریم پڑھایا۔ اطفال کی تعلیم القران کلاس جاری کی۔ خدام و اطفال سے انفرادی ملاقاتیں کرکے انہیں تربیتی امور کی طرف متوجہ کیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خاکسار کو اپنی تربیت کرنے کا بہت ہی اچھا موقع اور ماحول میسر آیا''۔

### مکرم بشیر حسین صاحب تنویر آف فیصل آباد چک نمبر 125 ر۔ب لدھڑ میں اپنا وقف عارضی گزارنے کے بعد تحریر کرتے ہیں:۔

''احباب کو نماز باجماعت ادا کرنے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تعلیم القرآن کلاس لگا کر سبق دیا جاتا رہا۔ اس دوران عاجز کو اپنی اصلاح کا موقع نصیب ہوا۔ حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی دیگر کتب کے مطالعہ اور قرآن کریم کی بعض سورتوں کے حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ دعاؤں کا بھی خوب موقع ملا۔''

### مکرم علی محمد صاحب ننگلی آف 96 رگ۔ب صریح فیصل آباد لکھتے ہیں:۔

''روزانہ بعد نماز فجر بچوں کو قرآن کریم پڑھایا جاتا رہا۔ اس کلاس میں 25 طفل شامل ہوتے تھے۔ احباب کو باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تلقین کی۔ انفرادی ملاقاتیں کرکے اصلاح وتربیت کا کام کیا۔ تین دیہات کے دورے کرکے پیغام پہنچانے کی توفیق پائی۔ وہ دوست جو نماز نہیں جانتے تھے انہیں نماز یاد کروائی۔''

### مکرم ہدایت اللہ صاحب سلطان پورہ لاہور میں وقف عارضی کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

''عاجز کو باجماعت باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنے کی توفیق ملی۔ قرآن کریم کی آخری سورتوں کا درس دیا گیا۔ حدیث نبوی ﷺ کا درس جاری کیا گیا۔ خاکسار کے لڑکے نے اخبار الفضل، ماہنامہ انصاراللہ، انگریزی رسالہ ریویو آف ریلیجنز اور اخبار ''لاہور'' اپنے خرچ پر جاری کرائے۔ بعض احباب کو باقاعدہ چندہ جات ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔''

### مکرم ناصر محمود صاحب آف چک نمبر 36 جنوبی ضلع سرگودھا چک نمبر 35 میں اپنا وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں۔

''خاکسار روزانہ گھر گھر جا کر نماز فجر کے لئے تحریک کرتا رہا، انصار، خدام اور اطفال کو قرآن کریم ناظرہ اور نماز سکھائی گئی۔ چھ اطفال کو قاعدہ یسرنا القرآن بھی پڑھایا۔ خدام اور اطفال کو بعض تربیتی امور کی طرف بھی توجہ دلائی مثلاً ایک دوسرے سے آپس میں ملتے ہوئے السلام علیکم کہنا، سچ بولنا اور اپنے آپ کو اخلاق میں ڈھالنا۔ بعد نماز فجر قرآن کریم کا اور بعد نماز عشاء باقاعدگی کے ساتھ درس دیا جاتا رہا۔''

### محترمہ امۃ الحفیظ فوزیہ صاحبہ بنت میجر عبدالحمید صاحب ومحترمہ سلیمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام یٰسین صاحب دارالصدر شمالی ربوہ اپنا دو ہفتے کا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

اس عرصہ میں 24 مستورات سے رابطہ قائم کرکے انہیں فجر کے وقت قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی تلقین کی۔ نمازیں باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنے کی تحریک کی صد سالہ جوبلی کی دعائیں حفظ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں کو بھی بیت الذکر میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے بھجوانے کی تحریک کی۔''

### محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اور محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ آف گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ اپنا وقف عارضی کا عرصہ پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

''ہم دونوں گھر گھر جا کر عورتوں کو دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کرتی رہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ نماز ادا کرنے کی تحریک کی۔ ایک بار نماز تسبیح بھی پڑھائی۔ عورتوں کو سیرت آنحضرت ﷺ کا درس دیا۔ آپس میں اتفاق اور مل جل کر رہنے کی تحریک کی۔ ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کرنے اور خدمت دین کی طرف توجہ دلائی۔''

### محترمہ نذیر بیگم صاحبہ کوارٹر 146 صدر انجمن احمدیہ ربوہ اپنے وقف عارضی کی رپورٹ میں لکھتی ہیں:۔

''چھ بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھاتی رہی۔ گیارہ بہنوں سے قرآن کریم ناظرہ سنا اور تلاوت کی تصحیح کی۔ بچیوں اور بہنوں کو نماز پڑھنے اور یاد کرنے کی تلقین کی۔ کچھ بچیوں سے قرآن کریم کی چھوٹی چھوٹی سورتیں، احادیث اور نماز سادہ و مترجم سنی۔ ان ایام میں خاکسارہ کثرت سے ذکر الٰہی میں مصروف رہی۔''

### محترمہ غلام عائشہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقدیر خان صاحب صدر لجنہ اماء اللہ ونڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور۔ اپنے وقف عارضی کی رپورٹ میں لکھتی ہیں۔

''اس دوران خاکسار کو دعاؤں اور ذکر الٰہی کی طرف خصوصی توجہ ہوئی۔ بہنوں سے رابطہ قائم رکھنے کی خاطر پیدل سفر کیا گیا۔ کئی ناصرات سے سادہ نماز سنی۔ جنہیں یاد نہ تھی انہیں یاد کرائی۔ پھر ترجمہ سکھایا۔ قرآن کریم ناظرہ اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا۔ بعض ناصرات اور اطفال کو باقاعدہ کلاس لگا کر سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کروائیں۔ اپنے حلقہ کا دورہ کرکے مستورات کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور پھر اس کا ترجمہ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ چھوٹی چھوٹی احادیث بھی یاد کروائیں۔ فارغ اوقات میں درود شریف اور تسبیحات کرنے کی تحریک کی اور وقف عارضی کی بابرکت سکیم میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی۔''

(الفضل 2 جون 1983ء)

### مکرم محمد اسمٰعیل صاحب قریشی راولپنڈی لکھتے ہیں:۔

''میرے پیارے آقا اس مبارک تحریک میں عملی طور پر شامل ہونے پر محسوس ہوتا ہے کہ جلد جلد بڑھنے والی جماعت کی تربیت کے پہلو سے یہ کتنی اہم اور مفید ہے نیز یہ کہ وقف کنندگان کی اپنی ذات اور تربیت کے لئے بھی کس قدر سودمند ہے۔''

### مکرم جمال الدین صاحب امینی اپنے مقام وقف سے تحریر کرتے ہیں:۔

''آج بعد نماز ظہر اتفاق سے ایک وٹرنری ڈاکٹر یہاں تشریف لائے اور جب ڈاکٹر صاحب نے سنا تو بغیر کسی کہنے کے مجھ سے ملاقات کی۔ میں نے ان کو بتایا کہ میں کاروباری آدمی ہوں اس جنگل میں اسلئے بیٹھا ہوں کہ ہمارے خلیفۂ وقت کا حکم ہے کم ازکم دو ہفتہ اپنے خرچ پر جماعت کی دینی اصلاح کرو لہٰذا میں حسب ارشاد یہاں آیا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے سوال کیا کہ آپ کے کھانے کا کیا انتظام ہے میں نے عرض کیا کہ میں اپنے خرچ پر کھانا تیار کرواتا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب کی زبان سے بے اختیار نکلا کہ ''سبحان اللہ یہ کیسے لوگ ہیں۔''

### مکرم ماسٹر اختر حسین صاحب مری تحریر فرماتے ہیں:۔

''وقف کے ایام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے پاکیزہ اور روحانی ماحول میں گزر رہے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ دعاؤں اور تسبیح وتحمید اور درود شریف پڑھتے ہیں اور ہر روز باقاعدگی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کا موقع مل رہا ہے۔''

### مکرم بدیع الرحمان صاحب آف کراچی تحریر فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ کا یہ بے حد کرم اور فضل تھا کہ اس احقر نے اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کیا جانے سے پیشتر بے حد گھبراہٹ تھی کیونکہ کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا تھا۔ حضور کراچی میں مقیم تھے خاکسار نے اپنی بے چینی کا آپ سے ذکر تھا اور دعا کا طالب ہوا تھا۔ کچھ قدر پریشانی دور ہوئی تھی مگر پھر بھی کچھ اضطراب باقی تھا۔ سفر میں ذکر الٰہی اور دعاؤں کے طفیل کچھ ڈھارس رہی اور وہاں پہنچا کر اور قیام کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے طفیل۔ حضور کی دعاؤں کے صدقے اور مخلص احباب کی بدولت میری سب پریشانی اور اضطراب جاتا رہا بلکہ وہاں سے روانگی پر بے حد اداسی محسوس کی اور کراچی پہنچ کر ایک عرصہ دراز تک بلکہ اب تک وہاں کی زندگی کا کیف اور سکون یاد آتا ہے اور غمگین کر دیتا ہے۔''

### مکرم محمد حسین صاحب آف لاہور چھاؤنی تحریر فرماتے ہیں:۔

''ہر وقت سلسلہ کی ترقی حضرت مسیح موعود کے خاندان اور اپنے خویش واقارب کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق ملی بلکہ مجسم دعائیں بنا رہا۔ اس بابرکت تحریک کے روحانی فوائد علاوہ جسمانی فوائد بھی ہیں وہ اس طرح کہ جس گاؤں میں خاکسار مقیم تھا وہ چھوٹا سا گاؤں تھا وہاں بازار میں نان بائی کی دکان نہیں ہے ایک دوست کے گھر سے اجرت پر کھانا حاصل کرتا رہا۔ اکثر دال یا آلو کا سالن ملتا تھا اور ہر کھانے میں دہی ہوتا۔ یہ اشیاء عام حالات میں میری طبیعت کے لئے مضر ہیں لیکن میں کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کی حکمت کے ماتحت پر بالکل تندرست رہا اور اپنے گھر کی نسبت وہاں میری صحت بہتر رہی۔

### مکرم منور احمد صاحب مقام وقف سے تحریر فرماتے ہیں:۔

''اس وقف سے یہ فائدہ ہوا کہ میں نے اپنے ایک غیر از جماعت افسر کو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے تعارف کرایا وہ یوں کہ میں نے وقف عارضی کا خط ملتے ہی رخصت حاصل کرنے کے لئے درخواست دے دی۔ ہیڈ کلرک اور افسر نے دو دفعہ کوشش کرنے کے باوجود انکار کر دیا۔ ناامیدی کی حالت میں میں نے افسر سے ملاقات کی اور اس کو وقف عارضی کا خط دکھایا پڑھنے کے بعد بہت خوش ہوا اور سلسلہ کے متعلق پوچھتا رہا مجھے اسی وقت چھٹی کا آرڈر دے دیا۔

(الفضل 2 فروری 1969ء)

### مکرم احمدالدین صاحب لکھتے ہیں:۔

''میں کافی عرصہ سے تہجد پڑھنے کی کوشش کرتا رہا گھر پر۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی لیکن وقف عارضی کی بدولت خاکسار جس وقت اپنے ٹھکانہ پر پہنچا تو رات کے ڈھائی بجے نیند سے بیدار ہو کر نماز تہجد ادا کی اور خداتعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور اب خداتعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ تہجد ادا کر رہا ہوں۔ خداتعالیٰ اس پر قائم رکھے۔''

☆☆☆

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 83700 میں ریاض احمد ملک

ولد محمد خان ملک قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 کنال بارانی زمین مالیتی -/150000 روپے (2) آبائی مکان 5 مرلہ کا 1/4 حصہ مالیتی -/250000 روپے (3) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اسلم وصیت نمبر 52144۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد عارف ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 83701 میں محمد نواز

ولد چوہدری علی محمد درویش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) رہائشی کمرہ اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434 گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد (مرحوم)

## مسل نمبر 83702 میں فوزیہ طاہر

بنت طاہر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فوزیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد باجوہ ولد غلام محمد باجوہ

## مسل نمبر 83703 میں منور احمد

ولد اللہ دتہ قوم...... پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 42199۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد وصیت نمبر 37796

## مسل نمبر 83704 میں نہال خاتون

زوجہ محمد عیسیٰ گورگیج قوم گورگیج پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے ادا شدہ -/1000 روپے باقی بذمہ خاوند (3) بھینس 1/2 حصہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نہال خاتون گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گورگیج وصیت نمبر 55816۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد گورگیج وصیت نمبر 53964

## مسل نمبر 83705 میں محمد شمیم احمد چیمہ

ولد نسیم احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شمیم احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چیمہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 34655

## مسل نمبر 83706 میں محمد اسلم

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ مالیتی -/500000 روپے (2) گائے مالیتی -/25000 روپے (3) 3 مرلہ مکان مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83707 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 6/ ایکڑ 3 کنال مالیتی -/600000 روپے (2) بھینس مالیتی -/31000 روپے (3) 3 مرلہ مکان مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83708 میں شبیر احمد

ولد بشیر احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 6/ ایکڑ 3 کنال مالیتی -/600000 روپے (2) بھینس مالیتی -/31000 روپے (3) مکان مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83709 میں نوید احمد

ولد منیر احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83710 میں عامر محمود

ولد محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83711 میں بشریٰ عامر

زوجہ عامر محمود قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود خاوند موصیہ

## مسل نمبر 83712 میں مختیار احمد

ولد محمد اکبر قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/ ایکڑ 6 کنال مالیتی -/1600000 روپے (2) 8 مرلہ مکان مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مختیار احمد ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔گواہ شد نمبر2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83713 میں محمد انور

ولد نصراللہ خاں قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10/ایکڑ بارانی اراضی مالیتی -/700000 روپے(2) 3 مرلہ مکان مالیتی-/15000 روپے(3) گائے مالیتی-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد انور۔ گواہ شد نمبر1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730۔گواہ شد نمبر2 عبدالغفار ولد اکبر علی

## مسل نمبر 83714 میں وجیہہ آرزو

زوجہ محمد مدثر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔وجیہہ آرزو۔ گواہ شد نمبر1 نداءفضل ولد فضل دین۔گواہ شد نمبر2 محمد مدثر خاوند موصیہ وصیت نمبر 42918

## مسل نمبر 83715 میں فرحانہ رضوان

زوجہ رضوان احمد متین قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ -/25000 روپے(2) طلائی زیور گیارہ تولے ایک ماشہ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فرحانہ رضوان ۔ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد ولد میاں ناظر حسین ۔گواہ شد نمبر2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 83716 میں شازیہ ارم

زوجہ عتیق احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5-340 گرام مالیتی-/9380 روپے(2) حق مہر-/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شازیہ ارم گواہ شد نمبر1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر2 نصراللہ خان ولد صوفی محمد یعقوب

## مسل نمبر 83717 میں جاوید احمد گھمن

ولد نبی احمد گھمن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑانہ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ پلاٹ واقع واپڈا ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (2) زرعی اراضی 12 کنال واقع کوٹ کرم بخش سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/750000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جاوید احمد گھمن ۔ گواہ شد نمبر1 مقرب جاوید گھمن ولد جاوید احمد گھمن۔گواہ شد نمبر2 تاج محمود منگلا ولد محمد عبداللہ

## مسل نمبر 83718 میں عرفانہ تبسم

زوجہ جاوید احمد گھمن قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑانہ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ مکان واقع مراد آباد کالونی سرگودھا اندازاً مالیتی -/2000000 روپے(2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عرفانہ تبسم۔گواہ شد نمبر1 مقرب جاوید گھمن ولد جاوید احمد گھمن۔گواہ شد نمبر2 جاوید احمد گھمن خاوند موصیہ

## مسل نمبر 83719 میں سید صفدر علی

ولد سید مبارک علی شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید صفدر علی شاہ۔گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 صفدر علی وڑائچ ولد چوہدری محمد شریف

## مسل نمبر 83720 میں چوہدری خالد محمود

ولد چوہدری فضل الٰہی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری خالد محمود۔گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

## مسل نمبر 83721 میں چوہدری محمود احمد

ولد چوہدری فضل الٰہی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری محمود احمد۔گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

## مسل نمبر 83722 میں غلام احمد جنجوعہ

ولد امام الدین قوم جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمشیر ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 6 مرلہ (بیٹے کو سے دیا ہے) اندازاً مالیتی-/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6924 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد جنجوعہ۔گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

## مسل نمبر 83723 میں رانا وسیم احمد

ولد سردار خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 130 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین 47 کنال اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا وسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد عمر ولد رانا فہیم احمد۔گواہ شد نمبر2 رانا نصیر احمد ولد سردار خان

## مسل نمبر 83824 میں کیپٹن (ر) سرفراز خان

ولد خان شیر دل خان قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت 1974ء ساکن ککڑانی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 30 کنال واقع ککڑانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفراز خان۔ گواہ شد نمبر1 قمر عباس ولد سرفراز خان۔گواہ شد نمبر2 احسان اللہ ولد سرفراز خان

## مسل نمبر 83725 میں مظاہر احمد مجوکہ

ولد احمد یار مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظاہر احمد مجوکہ۔گواہ شد نمبر1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24796۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد سلطان خان (مرحوم)

## مسل نمبر 83726 میں نائب محمد مجوکہ

ولد محمد نواز (مرحوم) قوم مجوکہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 28 کنال مالیتی -/1400000 روپے (2) مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نائب محمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24796۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد سلطان خان (مرحوم)

### مسل نمبر 83727 میں طاہر احمد

ولد ملک بشارت احمد قوم سبھراء پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد رکھ چراہ گاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 45 کنال اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/130000 روپے (3) رہائشی مکان ڈیڑھ کنال کا 1/4 حصہ مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شادو ولد لعل دین

### مسل نمبر 83728 میں مبشرہ راحت

زوجہ طاہر احمد قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد رکھ چراہ گاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) بینک بیلنس -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ راحت گواہ شد نمبر 1 منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شادو ولد لعل دین

### مسل نمبر 83729 میں عطاء محمد

ولد غلام محمد قوم بسراء پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد رکھ چراہ گاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (کسی کی جگہ بنایا گیا ہے) مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شادو ولد لعل دین

### مسل نمبر 83730 میں محمد مقبول

ولد محمد یعقوب قوم جنجوعہ پیشہ دکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وزیر پور ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مشترکہ مکان حصہ 2/19 مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) ڈیڑھ مرلہ مشترکہ دوکان حصہ 2/19 مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد غالب وصیت نمبر 19688

### مسل نمبر 83731 میں نذیر احمد

ولد فیض احمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 36043۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد محمد الدین (مرحوم)

### مسل نمبر 83732 میں ملت اسلام

زوجہ نذیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/1900 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملت اسلام گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر اسلام وصیت نمبر 36043۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 83733 میں نوید احمد

ولد محمد اسلم امتیاز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد صوفی مولابخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم امتیاز خاوند موصیہ وصیت نمبر 17894

### مسل نمبر 83734 میں اکرام الرحمٰن عابد

ولد محمد بشیر کھٹانہ قوم کھٹانہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام الرحمٰن عابد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عقیل طاہر وصیت نمبر 59232۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد بٹ وصیت نمبر 61772

### مسل نمبر 83735 میں سمیرا انور

بنت انور علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا انور۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین ولد انور علی۔ گواہ شد نمبر 2 انور علی والد موصیہ

### مسل نمبر 83736 میں سائرہ انور

بنت انور علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین ولد انور علی۔ گواہ شد نمبر 2 انور علی والد موصیہ

### مسل نمبر 83737 میں ساجدہ باسط

زوجہ عبدالباسط قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 71 گرام مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 83738 میں شاہدہ جبار

زوجہ عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جعفر باغ ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 87 گرام اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 83739 میں نادیہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/320000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 83740 میں ماریہ مریم

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جعفر باغ ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ماریہ مریم ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 59603 ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

## مسل نمبر 83741 میں انزہ نصیر

بنت چوہدری نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انزہ نصیر ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ سعید احمد وصیت نمبر 25807

## مسل نمبر 83742 میں محمد وقاص یوسف

ولد محمد یامین ملک قوم ملک پیشہ انڈر ٹریننگ انجینئر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مارٹن ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت انڈر ٹریننگ انجینئر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد وقاص یوسف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یامین ملک والد موصی وصیت نمبر 51343 ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994

## مسل نمبر 83743 میں فیضان ارشد

ولد محمد ارشد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ۔ فیضان ارشد ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

## مسل نمبر 83744 میں سیدہ رشیدہ بانو

زوجہ سید ظہور احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/172000 روپے (3) نقد رقم -/140000 روپے (4) بانڈز مالیتی -/6000 روپے (5) ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے کا 1/11 ہے (6) ترکہ میں سے ملنے والی رقم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ رشیدہ بانو ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592

## مسل نمبر 83745 میں صبیحہ شاہد

زوجہ حفیظ احمد شاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 51 گرام مالیتی -/106700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صبیحہ شاہد ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 29421

## مسل نمبر 83746 میں حانیہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حانیہ اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام وصیت نمبر 38266

## مسل نمبر 83747 میں سلطان محمود

ولد نصیر احمد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سلطان محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 52921

## مسل نمبر 83748 میں ناصر احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضوان سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خان وصیت نمبر 22019 ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

## مسل نمبر 83749 میں محمد عاصم انور

ولد چوہدری محمد انور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1999ء ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد عاصم انور ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عامر انور ولد چوہدری محمد انور ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262

## مسل نمبر 83750 میں عائشہ عاصم

زوجہ محمد عاصم انور قوم جٹ پیشہ طالب علم/خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ عاصم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم انور خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عامر انور ولد چوہدری محمد انور

## مسل نمبر 83751 میں سعد رفیق

ولد رفیق الرحمٰن قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سعد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262 ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد شہزاد ولد اللہ بخش (مرحوم)

## مسل نمبر 83752 میں بشریٰ شاہ نواز

بنت خان شاہ نواز قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ شاہ نواز ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاں وصیت نمبر 22019 ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

## مسل نمبر 83753 میں سعدیہ خان

زوجہ عبدالشکور شاہد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سعدیہ خان ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور شاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 28224

## مسل نمبر 83754 میں عطاء السلام احمد

ولد برکات احمد ذبیح قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ رہائشی مالیتی -/1500000 روپے (2) دفتر مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عطاء السلام احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 برکات احمد ذبیح والد موصی وصیت نمبر 15987 ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید احمد وصیت نمبر 20038

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## جلسہ یوم خلافت تربیلا ضلع ہزارہ

۞ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مورخہ 13 جون 2008ء کو جماعت تربیلا ضلع ہزارہ نے صد سالہ یوم خلافت کا جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسے کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب ''خلافت ایمان کی استقامت کا ذریعہ'' کے موضوع پر خطبہ دیا۔ بعدازاں مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب امیر ضلع کی صدارت میں اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت نظم بعد کے اور دو مختصر تقاریر مقامی دوستوں نے کیں۔ پھر ایک تقریر مکرم ذوالفقار احمد صاحب ناظم ضلع انصار اللہ نے کی اس کے بعد مربی سلسلہ نے مختصراً برکات خلافت کا تذکرہ کیا۔ آخر پر امیر صاحب ضلع نے خطاب کیا اور صدر صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ حاضری 27 تھی۔ پروگرام کے آخر پر کھانا بھی پیش کیا گیا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شامل ہونے والوں کو خلافت کی برکات سے مستفید فرمائے۔ آمین

## ضرورت سٹاف

۞ نصرت جہاں انٹر کالج میں انگریزی کی تدریس اور دفتر کے لئے کلرک کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کو لکھ کر مورخہ 17 جولائی 2008ء تک دفتر نصرت جہاں اکیڈمی میں بھجوادیں۔

**تعلیمی قابلیت برائے ٹیچر انگلش ایم اے انگلش**

**تعلیمی قابلیت برائے کلرک بی۔اے/بی ایس سی**

(کمپیوٹر چلانا جانتے ہوں)

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

## اعلان داخلہ

۞ پاکستان میرین اکیڈمی کراچی نے مرچنٹ نیوی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست فارم کی وصولی کی آخری تاریخ 10۔ اگست 2008ء ہے۔ داخلہ ٹیسٹ NTS کے تحت 31۔ اگست 2008ء کو متعلقہ سٹیشنز پر لئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ

www.marimeacademy.edu.pk

یا فون نمبر 5-9241201-021 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## ولادت

۞ محترمہ بیگم صاحبہ مکرم سید جواد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ہمارے بیٹے مکرم علی سجاد صاحب ملبورن آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 23 جون 2008ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام زارا سید تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد جمیل صاحب نیوجرسی امریکہ کی نواسی ہے اور حضرت سید فضیلت علی شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ملازمت کے مواقع

۞ ایک لائف انشورنس کمپنی کو درج ذیل سٹاف درکار ہے۔

☆میل/فی میل مارکیٹنگ سٹاف

تعلیمی معیار: ایف اے/بی اے ماسٹرز

عمر: کم از کم 22 سال

تنخواہ، کمیشن، میڈیکل اور گروپ انشورنس کی سہولت ہوگی۔

رابطہ کیلئے مکرم سعادت احمد صاحب

(0300-9468688)

sweetsadat@yahoo.com

(نظارت صنعت وتجارت)

## تبدیلی پتہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا سے تبدیل ہو کر 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ میں شفٹ ہو گیا ہے۔

فون نمبر: 047-6002033

میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے میں سنجیدگی کی کمی کی معافی کی طلبگار رہوں

(رابعہ بصری)

# سولومن جزائر (Solomon Islands)

## جو 1568ء میں دریافت ہوئے

**سرکاری نام:** دولت مشترکہ سولومن جزائر (Commonwealth of Solomon Islands)

**وجہ تسمیہ:** اسے پیغمبر حضرت سلیمانؑ کے نام پر سولومن جزائر کا نام دیا گیا۔

**محل وقوع:** اوشیانا۔ جنوبی بحرالکاہل

**حدود اربعہ:** اس کے مغرب میں پاپوا نیوگنی اور جنوب مشرق میں وناوٹو واقع ہیں۔ جبکہ جزیرہ ہوائی اس سے 1800 میل جنوب مغرب میں واقع ہے۔

**جغرافیائی صورتحال:** سولومن جزائر 30 جزیروں اور کچھ ٹاپوؤں Atolls پر مشتمل ہے۔ یہ آسٹریلیا کے شمال مشرق میں 1610 کلومیٹر کی دوری پر ہیں۔ بڑے جزیرے گواڈل کینال Guadalcanal، ملائٹا Malaita۔ نیوجارجیا۔ چوئی سیول Choiseul۔ سان کرسٹوبل San Cristobal سانتا ازابیل Santa Isabel۔ ویلا لاویلا Vella La vella ہیں۔ جبکہ بیلونا Belonna۔ رینل Renell اور سانتا کروز Santa Cruz چھوٹے جزائر ہیں۔ بڑے جزیرے آتش فشانی چٹانوں سے بنے ہیں ان میں سرسبز جنگلات واقع ہیں۔ یہ جزیرے 140 سے 190 کلومیٹر لمبے اور 32 سے 48 کلومیٹر چوڑے ہیں۔ جزیروں کا یہ مجموعہ 900 میل تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ تمام جزیرے نہایت خوبصورت مناظر سے بھرپور ہیں۔ ساحل 5313 کلومیٹر دارالحکومت بڑے جزیرے گواڈل کینال پر واقع ہے۔

**رقبہ:** 28,370 مربع کلومیٹر

**آبادی:** 4 لاکھ 15 ہزار نفوس (1998ء)

**دارالحکومت:** ہونیارا Honiara (35 ہزار)

**بلند ترین مقام:** پوپومانا سیو (2331 میٹر)

**بڑے شہر:** پاپارا Papara۔ گیزو Gizo۔ کیا Kia۔ بوآلا Buala۔ آیوکی Auki۔ کیرا کیرا Kirakira

**سرکاری زبان:** انگریزی (پڈگن)

**مذاہب:** عیسائی (اینگلیکن 35 فیصد۔ رومن کیتھولک 20 فیصد۔ ایوانگلیکل 25 فیصد)

**اہم نسلی گروپ:** میلی نیشن 94 فیصد۔ پولی نیشین 4 فیصد۔ مائیکرونیشی۔ چینی۔ یورپی

**یوم آزادی:** 7 جولائی 1978ء

**رکنیت اقوام متحدہ:** 20 ستمبر 1978ء

**کرنسی یونٹ:** سولومن ڈالر=100 سینٹ (بینک آف سولومن آئی لینڈز)

**انتظامی تقسیم:** 7 صوبے ایک دارالحکومت

**موسم:** گرم مرطوب لیکن سیاحوں کے لئے باعث کشش ہوتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 60 سے 200 انچ تک ہے۔

**اہم زرعی پیداوار:** ناریل۔ لکڑی۔ چاول۔ کوکو۔ پام آئل۔ کچالو۔ کساوا۔ مونگ پھلی۔ پھل سبزیاں۔ گرم مصالحے۔ اناناس۔ کیلا۔

**اہم صنعتیں:** سیاحت۔ ماہی گیری۔ مچھلی کی پیکنگ۔ فائبر گلاس۔ بیڑیاں۔ کپڑا۔ لکڑی کی کشتیاں۔ لکڑی کی مصنوعات

**اہم معدنیات:** فاسفیٹ۔ سونا۔ چاندی۔ نکل۔ کرومائٹ۔ تانبا۔ مینگانیز۔ باکسائٹ

**مواصلات:** قومی فضائی کمپنی ''سولومن ایئر لائنز'' دارالحکومت سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہینڈرسن فیلڈ انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہے۔

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

## منگل 15 جولائی 2008ء

| | |
|---|---|
| 12-35 am | عربی سروس |
| 1-35 am | لقاء مع العرب |
| 2-35 am | ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں |
| 3-10 am | گلشن وقف نو |
| 4-05 am | خطبہ جمعہ |
| 5-05 am | سپاٹ لائیٹ |
| 6-00 am | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-55 am | فرنچ سروس |
| 7-15 am | لقاء مع العرب |
| 8-15 am | خطبہ جمعہ |
| 9-15 am | سپاٹ لائیٹ |
| 9-55 am | طب وصحت |
| 11-00 am | فرنچ سروس |
| 12:00 pm | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 1-15 pm | گلشن وقف نو |
| 2-15 pm | سوال وجواب |
| 3-00 pm | ہماری زندگی/ایک مذاکرہ |
| 4-00 pm | انڈونیشین سروس |
| 5-00 pm | سندھی سروس |
| 5:35 pm | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 6-00 pm | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 7-05 pm | بنگلہ سروس |
| 8-05 pm | جلسہ سالانہ قادیان 2005ء |
| 9-15 pm | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 9-40 pm | گلشن وقف نو |
| 10-35 pm | سوال وجواب |
| 11-20 pm | انتخاب سخن |

## بدھ 16 جولائی 2008ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | عربی سروس |
| 2-15 am | ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں |
| 2-45 am | گلشن وقف نو |
| 3-45 am | جلسہ سالانہ قادیان 2005ء |
| 4-50 am | ہماری زندگی |
| 6-00 am | تلاوت، خبریں |
| 7-05 am | عربی سیکھیے |
| 7-25 am | لقاء مع العرب |
| 8-30 am | گلشن وقف نو |
| 9-30 am | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 9-55 am | سوال وجواب |

| | |
|---|---|
| 10-50 am | جلسہ سالانہ قادیان 2005ء |
| 12-00 pm | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 1-00 pm | گلشن وقف نو |
| 2-05 pm | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 3-00 pm | سوال وجواب |
| 4-00 pm | انڈونیشین سروس |
| 5-00 pm | سواحیلی سروس |
| 6-00 pm | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 7-00 pm | بنگلہ سروس |
| 8-05 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 21 فروری 1986ء |
| 8-55 pm | جلسہ سالانہ یو۔کے 1992ء |
| 9-25 pm | پرکشش آسٹریلیا |
| 9-55 pm | گلشن وقف نو |
| 11-00 pm | خلافت جوبلی کوئز |
| 11-45 pm | سوال وجواب |

## اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی

مہنگائی اور بڑھتے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2008ء سے روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ جس کے بعد اشتہارات کے نرخ مندرجہ ذیل ہیں۔

اندر کے صفحہ پر -/350 روپے فی انچ کالم

باہر کے صفحہ پر -/400 روپے فی انچ کالم

امید ہے کہ تمام احمدی مشتہرین اس کے مطابق زیادہ سے زیادہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو وسیع کریں گے اور خدمت دین بجا لائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# خبریں

## باڑہ آپریشن روکنے کے لئے مذاکرات

**اتوار کو متوقع ہیں** وفاق نے خیبر ایجنسی میں جاری آپریشن روک دینے کا عندیہ ظاہر کیا ہے۔ فورسز نے اپنی پیش قدمی روک دی ہے۔ حکومت اور مقامی طالبان میں مذاکرات اتوار کو متوقع ہیں۔ مقامی طالبان کے مذاکرات کرنے اور خیبر ایجنسی کی مذہبی تنظیموں سے تحریری ضمانت کے بعد آپریشن روکنے کی توقع ہے۔ چار باغ میں 15 کلو وزنی بم ناکارہ بنا دیا گیا ہے۔

**اتحاد ٹوٹنے نہیں دینگے** وزیراعظم پاکستان نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا ہے کہ ہم اتحاد ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ آئینی پیکج اتحادیوں کی مشاورت سے تیار کیا جائے گا۔ ہم عوامی مسائل سے غافل نہیں ہیں۔ مشترکہ جمہوری ایجنڈے کے تحت ججز کی بحالی میں سنجیدہ ہیں جبکہ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر وعدے پورے کئے جاتے تو آج حالات مختلف ہوتے۔

## بھارت امریکہ کے ساتھ جوہری معاہدے

**کرے گا** امریکہ میں متعین بھارتی سفیر نے کہا ہے کہ مخالفت کے باوجود امریکا کے ساتھ جوہری معاہدہ ضرور ہو گا معاہدے میں حائل رکاوٹیں جلد ہٹا دی جائیں گی۔ اتحادی جماعتوں کے تحفظات دور کردیئے جائیں گے۔ جوہری معاہدہ بھارت کی اقتصادی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔

| ربوہ میں طلوع وغروب 7 جولائی | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:28 |
| طلوع آفتاب | 6:06 |
| زوال آفتاب | 1:13 |
| غروب آفتاب | 8:20 |

## شعیب اختر پر پابندی معطل کردی گئی

لاہور ہائی کورٹ نے فاسٹ باؤلر شعیب اختر کو مشروط طور پر تین ماہ کے لئے کرکٹ کھیلنے کی اجازت دیتے ہوئے ٹربیونل کی پابندی کو معطل کر دیا ہے۔ شعیب اختر نے عدالت میں آئندہ ڈسپلن کی خلاف ورزی نہ کرنے کا عہد بھی کیا۔ 70 لاکھ کے جرمانہ کی سزا پر فیصلہ مزید سماعت کے بعد ہو گا۔

## مشرف کی مرضی سے شمالی کوریا کو سینٹری

**فیوجز بھجوائے** ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے کہ استعمال شدہ پی ون سینٹری فیوجز سیکیورٹی حکام کی زیرنگرانی 2000ء میں کوریا کے طیارے پر بھجوائے۔ پاک فوج کو علم تھا۔ شمالی کوریا سے بیلسٹک میزائل ادائیگی کر کے خریدے گئے۔ مذاکرات بے نظیر دور میں ہوئے تھے۔ میں شمالی کوریا صرف دو دفعہ گیا۔ ایک دفعہ پاک فوج کے جنرل ساتھ تھے۔ سینٹری فیوجز بھجوانے کا انکشاف پرویز مشرف نے کیا تھا۔


خوشخبری

بہترین سروس، آئل فری ٹھنڈی خشک گیس معیار اور مقدار کی ضمانت کے ساتھ بہترین ہائی پریشر دن اور رات 24 گھنٹے سروس۔ جدید ترین مشینری ربوہ شہر کے انتہائی نزدیک فیصل آباد سرگودھا روڈ احمد نگر میں اب دستیاب ہے۔ گیس سٹیشن پر تشریف لاکر شکریہ کا موقع دیں

مہر مختار احمد۔ احمد نگر

فون: 047-6211312,0300-7711900

اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/1200 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

SUZUKI

MINI MOTORS

Authorised Dealer:

PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD

54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore

Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Pizza Heim پیزا ہائم

Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups

Dine Inn, Takeaway, Home Delivery

Just Call Us: 042-5161511, 5218484

For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

گریس فارما پاکستان

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری

امپورٹڈ ادویات کا مرکز

91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327

www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل

اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں

5 سال کی گارنٹی

پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ

پاکستانی بنیئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے

تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 فیکس: 7142623 7142093

Mob:0300-9478889

FD-10